



**FEDERAL PUBLIC SERVICE COMMISSION
COMPETITIVE EXAMINATION-2022 FOR RECRUITMENT
TO POSTS IN BS-17 UNDER THE FEDERAL GOVERNMENT**

Roll Number

URDU LITERATURE

TIME ALLOWED: THREE HOURS	PART-I (MCQS)	MAXIMUM MARKS = 20
PART-I(MCQS): MAXIMUM 30 MINUTES	PART-II	MAXIMUM MARKS = 80
NOTE: (i) Part-II is to be attempted on the separate Answer Book.		
(ii) Attempt ALL questions.		
(iii) All the parts (if any) of each Question must be attempted at one place instead of at different places.		
(iv) Write Q. No. in the Answer Book in accordance with Q. No. in the Q.Paper.		
(v) No Page/Space be left blank between the answers. All the blank pages of Answer Book must be crossed.		
(vi) Extra attempt of any question or any part of the question will not be considered.		

PART-II

(15)

سوال نمبر 2۔ (الف) درج ذیل میں سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

- (1) ہے اپنی کشت ویراں، سرسبز یقین سے (2) یہ بے سبب نہیں شام و سحر کے ہنگامے
آئیں گے اس طرف بھی ایک روز ابرو باراں
(3) اک تمنا تھی کہ میں (4) اٹھا رہا ہے کوئی پردہ ہائے راز و نیاز
اک نیا گھر، نئی منزل کہیں آباد کروں
طویل تاریکیوں میں کھو جائیں گے جب اک دن
ہمارے سائے
اس اپنی دنیا کی لاش اٹھائے،
توسیل دوراں
کی کوئی موج حیات ساماں
فروغ فردا
کارخپہ ڈالے مہین پر دا
اچھل کے شاید،
سمیٹ لے زندگی کی سرحد
کے اس کنارے
یہ گھومتے عالموں کے دھارے
یہ سب بجاہے، بجاہے۔۔۔۔۔ لیکن

جزو دوم

(10)

ناصر کاظمی کے ہاں نئی زندگی کا احساس ہے، نئے حالات کا شعور ہے۔ نئے حقائق کا ادراک ہے۔ ”برگ نے“ کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔ (ب)

یا

مجید امجد کی نظم گوئی کی خصوصیات ان کی نظم ”شب رفتہ“ کے تناظر میں بیان کیجئے

(15)

سوال نمبر 3۔ (الف) مولوی عبدالحق کی ادبی و علمی اور لسانی خدمات سے انکار نہیں۔ بطور خاکہ نگار وہ اہمیت کے حامل نہیں کیوں؟ چند ہم عصر کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔

یا

شبلی کا اسلوب اردو ادب میں اعلیٰ و ممتاز مقام رکھتا ہے۔ ”سیرت النبی ﷺ“ کے تناظر میں وضاحت کیجئے۔

URDU LITERATURE

(10)

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح کریں۔ نیز مصنف و مضمون کا نام بھی لکھیے۔

(ب)

ان کا صبر و استقلال ان کے قناعت و بے نیازی اور ان کی غیرت اور وضع داری وہ خوبیاں ہیں جو انسانیت کو کمال انسانیت پر پہنچاتی اور فرشتوں سے بڑھادیتی ہیں۔ رنج و الم سبے مگر کبھی اف تک نہ کی۔ فاقے سے رہے مگر کیا مجال کہ بھول کر بھی زبان پر حرف شکایت آیا ہو۔ اور یہی نہیں بلکہ کسی دوسرے کی بھی یہ مجال نہ تھی کہ ان سے معمولی طریقہ پر سلوک کرنے کی جرات کر سکے یا ایسا خیال بھی دل میں لاسکے۔ محتاج رہے مگر ممکن نہ تھا کہ کسی کے سامنے دست سوال پھیلائیں۔

یا

قومی خدمت میں منہمک ہونے سے قبل بھی ان کا یہی حال تھا۔ ان کی اخلاقی جرات، آزادی خیال، رواداری انصاف پسندی، بے تعصبی، فیاضی اور ہمدردی کے ہندو مسلمان سب قائل تھے۔ جس کام کو انھوں نے اپنے ہاتھ میں لے لیا اسے کامل خلوص اور تن دہی سے انجام دیا۔ جب قومی خدمات کا بار اپنے سر لیا تو یہ شغف اور بڑھ گیا۔ اس دھن میں وہ سب کچھ بھول گئے۔ فرہاد شیریں اور مل کو دمن سے اتنا عشق نہ ہو گا جتنا انھیں اپنی قوم سے تھا۔ سوتے جاگتے، اٹھتے بیٹھتے یہی ان کا درد تھا۔ وہ بلا مبالغہ فانی القوم کے درجے کو پہنچ گئے تھے۔

(10)

کسی ایک نثر پارے کی تلخیص کیجئے۔

سوال نمبر 4۔

جب مسلمان برا عظیم کے اس حصے میں داخل ہوئے اور اسے فتح کر کے اپنی سلطنت میں شامل کیا تو نئے تہذیبی اثرات اور معاشرتی ضرورت کے تحت اس زبان میں مسلمانوں کی زبانوں کے الفاظ داخل ہونے لگے اور اس کی تشکیل نو کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ مسلمانوں کا کلچر فاتح قوم کا کلچر تھا۔ جس میں آگے بڑھنے اور پھیلنے کی پوری قوت تھی۔ الفاظ خیالات کا ذریعہ اظہار ہوتے ہیں۔ الفاظ کے ساتھ نئے خیالات بھی اس کلچر کے رگ و پے میں سرایت کرنے لگے اور یہاں کے منجمد معاشرے کے اندر عمل حرکت پیدا ہو گیا۔

یا

کسی گھر میں مرنے نے بانگ دی اور پھر بانگوں کا مقابلہ شروع ہو گیا۔ ایک سب مرنے ایک دم یوں خاموش ہو گئے جیسے ان کے گلے ایک ساتھ گھونٹ دیئے گئے ہیں۔ پھر پورے گاؤں کے کتے بھونکنے لگے۔ پھر مشرق کی طرف سے ایسی آوازیں آئیں جیسے قریب قریب ہر رات آتی تھیں۔ بارڈر پر ریجنر سمگلروں کے تعاقب میں ہوں گے پھر اس پر غنودگی سی چھانے لگی اور اس نے آنکھیں بند کر لیں۔ پھر ایک دم کھولیں۔ بڑی آئی وہاں سے مجھے محتاج کہنے والی چکی پیستے پیستے ہاتھوں کی جلد ہڈی بن گئی ہے اور وہ مجھے محتاج کہتی ہے! قیامت کے دن شور مچا دوں گی کہ اسے پکڑو اس نے مجھ پر بہتان باندھا ہے۔

(20)

کسی ایک موضوع پر سیر حاصل مضمون لکھیے۔

سوال نمبر 5۔

(الف) ترقی پسند تحریک کے اردو ادب پر اثرات

(ب) اردو نثر نگاری میں ارکان خمسہ کا کردار

(ج) عہد حاضر میں اردو ادب پر اقبال کے اثرات
